فون نمبر ۴۹ . تار کا پتہ . ڈیلی الفضل ربوہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

REGD. NO. L. 5254

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم شنبہ — فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے

۲۷ شعبان سنہ ۱۳۸۱ھ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "

جلد ۵۱/۱۶ ۔ ۳ تبلیغ ۱۳۴۱ ہش ۔ ۳ فروری ۱۹۶۲ء ۔ نمبر ۲۹

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ ۲ فروری بوقت ۹ بجے صبح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح نو بجے کی اطلاع مظہر ہے کہ اس وقت حضور کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

مسئلہ کشمیر پر بحث اقوام متحدہ کی آزمائش کا ذریعہ ثابت ہوگی

"وہ آزمائش یہ ہے کہ حفاظتی کونسل کس حد تک حق خود اختیاری کا تحفظ کر سکتی ہے" (ایس۔ کے۔ دہلوی)

کراچی ۲ فروری۔ پاکستان کی وزارتِ خارجہ کے سکرٹری مسٹر ایس۔ کے۔ دہلوی نے کہا ہے کہ کشمیر کا سوال حفاظتی کونسل میں دوبارہ پیش ہونے سے یہ بات واضح ہو جائے گی کہ اقوام متحدہ حق خود اختیاری سے کتنا انصاف اور چھوٹی قوموں کے حقوق کا تحفظ کس حد تک کر سکتی ہے۔ وزارت خارجہ کے سکرٹری نے اسلامیہ کالج کراچی میں کل ایک تقریر کے دوران اس توقع کا اظہار کیا کہ سلامتی کونسل میں تمام آزادی پسند اور دوست ممالک پاکستان کی حمایت کریں گے۔ کیونکہ پاکستان حق پر ہے۔

مسٹر دہلوی نے کہا کہ آج رات اور آئندہ چند دنوں تک سلامتی کونسل بھارت کے خلاف پاکستان کی اس شکایت پر غور کرے گی کہ بھارت نے اپنی ۵۰ فیصد فوج پاکستان کی سرحد پر جمع کر دی ہے جس کے باعث سنگین صورت حال پیدا ہو گئی ہے اور پاکستان کو اس صورت حال پر بجا طور پر تشویش ہے۔ انہوں نے کہا بھارت کے لیڈر پاکستان کو دشمن نمبر ۱ قرار دیتے ہیں اور بھارت نے پاکستان کے خلاف خوفناک عزائم کے اظہار کے بعد ایک طرف تو پاکستان کی سرحدوں پر بھاری تعداد میں اپنی فوج متعین کی ہے۔ دوسری طرف وہ یہ اعلان بھی کرتا ہے کہ بھارت پاکستان کے خلاف جارحانہ عزائم نہیں رکھتا۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی لاہور سے ربوہ واپس تشریف لے آئے

ربوہ ۲ فروری۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی مورخہ ۳۱ جنوری کو لاہور سے بذریعہ موٹر کار ربوہ واپس تشریف لے آئے ہیں۔ آپ ۲ جنوری کو بغرض علاج لاہور تشریف لے گئے تھے۔ حضرت میاں صاحب مدظلہ کی طبیعت تا حال علیل ہے۔ ٹانگوں میں کمزوری زیادہ محسوس فرماتے ہیں۔ پنڈلی کا زخم ابھی کچا ہے۔ نیز بلڈ پریشر بھی بڑھتا گھٹتا رہتا ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ سے حضرت میاں صاحب مدظلہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

مکرم صوفی عبدالغفور صاحب کا عزم امریکہ

ربوہ ۲ فروری۔ مکرم صوفی عبدالغفور صاحب بغرض اعلائے کلمۂ اسلام امریکہ تشریف لے جانے کے لئے کل مورخہ ۳ فروری ۱۹۶۲ء بروز ہفتہ صبح چناب ایکسپریس سے کراچی روانہ ہو رہے ہیں۔ احباب جماعت وقت مقررہ پر ریلوے سٹیشن پہنچ کر اپنے مجاہد بھائی کو دلی دعاؤں کے ساتھ رخصت کریں۔ (وکالت تبشیر)

ربوہ میں چیچک کے ٹیکے

مکرم چیئرمین صاحب ٹاؤن کمیٹی ربوہ اطلاع دیتے ہیں کہ ربوہ کی دس ہزار کی آبادی میں سے ۸۰۰۰ افراد کو چیچک کے ٹیکے لگائے جا چکے ہیں۔ آپ نے اس امر پر زور دیا ہے کہ بقیہ احباب بھی فوری طور پر ٹیکے لگوا لیں۔ اور اس امر میں ہرگز سستی نہ کریں۔

سنا گیا ہے کہ قریب کے شہر چنیوٹ کے بعض حصے چیچک سے متاثر ہیں۔ لہذا ربوہ کے ساکنین حتی الوسع چنیوٹ جانے سے پرہیز کریں۔ اگر اشد مجبوری ہو تو ٹیکہ کرائے بغیر ہرگز نہ جائیں۔ ربوہ خدا تعالیٰ کے فضل سے اس وقت تک اس وباء سے محفوظ ہے۔ خدا تعالیٰ کرے کہ آئندہ بھی محفوظ ہی رہے۔ لیکن احتیاط کی اشد ضرورت ہے۔ (نامہ نگار)

آل پاکستان فضل عمر اوپن بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے دوسرے روز نامور کھلاڑیوں کی طرف سے معیاری کھیل کا شاندار مظاہرہ

فائنل مقابلے آج شام نماز مغرب کے بعد ہوں گے

ربوہ ۲ فروری۔ کل مورخہ یکم فروری کو آل پاکستان فضل عمر اوپن بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے دوسرے روز بیڈمنٹن کی پُر مشقت گیم کے متعدد میچوں میں نامور کھلاڑیوں کی طرف سے معیاری کھیل کا شاندار مظاہرہ دیکھنے میں آیا۔ اہل ربوہ کی ایک کثیر تعداد کے علاوہ چنیوٹ اور سرگودھا کے بہت سے شائقین نے بھی یہاں آکر یہ میچ دیکھے اور کھلاڑیوں کو شاندار کھیل کے مظاہرے پر دل کھول کر داد دی۔ کل کے میچ زیر محمد جمیل صاحب اور ریاض احمد صاحب آف لاء کالج لاہور، محی الدین صاحب، اقبال بھٹی صاحب اور اے خان صاحب آف سرگودھا جہانگیر صاحب آف سیالکوٹ۔ ریاض صاحب آف چنیوٹ نیز مرزا منصور احمد صاحب اور حنفی الدین صاحب آف ربوہ کا کھیل بہت پسند کیا گیا۔

سنگل، ڈبل اور ٹی ڈبل کے فائنل مقابلے آج شام بعد نماز مغرب ہوں گے۔ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر انعامات تقسیم فرمائیں گے۔

تعلیم الاسلام کالج ربوہ نے انگریزی مباحثہ کی ایک اور ٹرافی جیت لی

ربوہ۔ تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے مقررین نے انگریزی مباحثہ کی ایک اور ٹرافی جیت لی ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ یہ مباحثہ مورخہ ۳۰ جنوری ۱۹۶۲ء کو گورنمنٹ کالج جوہر آباد کی سٹوڈنٹس یونین کے زیر اہتمام جوہر آباد میں منعقد ہوا تھا۔ اس مباحثہ میں صوبہ کے متعدد کالجوں کے نمائندہ مقررین نے شرکت کی۔

اس مباحثہ میں ہمارے کالج کے فضل احمد صاحب دوم رہے اور خالد ملک صاحب نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ اور مجموعی طور پر زیادہ نمبر حاصل کرکے ٹرافی بھی حاصل کی۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ کالج یونین کے اس دور میں اس سے قبل منٹگمری اور جہلم سے علی الترتیب انگریزی اور اردو کی دو

(باقی صفحہ ۸ پر)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳ ر فروری ۶۲ء

موجودہ زمانہ اشاعتِ اسلام کی تکمیل کا زمانہ ہے

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-

"خدا تعالیٰ نے جو اتمام نعمت کی ہے وہ یہی دین ہے جس کا نام اسلام رکھا ہے۔ پھر نعمت میں جمعہ کا دن بھی ہے جس روز اتمام نعمت ہوا۔ یہ اس کی طرف اشارہ تھا کہ پھر اتمام نعمت جو لیظھرہ علی الدین کلہ کی صورت میں ہوگا وہ بھی ایک عظیم الشان جمعہ ہوگا۔ وہ جمعہ اب آ گیا ہے کیونکہ خدا تعالیٰ نے وہ جمعہ مسیح موعود کے ساتھ مخصوص رکھا ہے اس لئے کہ اتمام نعمت کی صورتیں دراصل دو ہیں اول تکمیل ہدایت۔ دوم تکمیل اشاعت ہدایت۔ اب تم غور کر کے دیکھو۔ تکمیل ہدایت تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں کامل طور پر ہو چکی۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے مقدر کیا تھا کہ تکمیل اشاعت ہدایت کا زمانہ دوسرا زمانہ ہو جبکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم بروزی رنگ میں ظہور فرماویں اور وہ زمانہ مسیح موعود اور مہدی کا زمانہ ہے یہی وجہ کہ لیظھرہ علے الدین کلہ اس شان میں فرمایا گیا ہے۔ تمام مفسرین نے بالاتفاق اس امر کو تسلیم کر لیا ہے کہ یہ آیت مسیح موعود کے زمانہ سے متعلق ہے۔ درحقیقت اظہار دین اسی وقت ہو سکتا ہے جبکہ کل مذاہب میدان میں نکل آویں اور اشاعتِ مذہب کے ہر قسم کے مفید ذریعے پیدا ہو جائیں۔ اور وہ زمانہ خدا کے فضل سے آ گیا ہے۔ چنانچہ اس وقت پریس کی طاقت سے کتابوں کی اشاعت اور طبع میں جو جو سہولتیں میسر آئی ہیں وہ سب کو معلوم ہیں۔ ڈاکخانوں کے ذریعے سے کل دنیا میں تبلیغ ہو سکتی ہے اخباروں کے ذریعہ سے تمام دنیا کے حالات پر اطلاع ملتی ہے ریلوں کے ذریعہ سفر آسان کر دئے گئے ہیں۔ غرض جس قدر آئے دن نئی ایجادیں ہوتی جاتی ہیں اسی قدر عظمت کے ساتھ مسیح موعود کے زمانہ کی تصدیق ہوتی جاتی ہے اور اظہار دین کی صورتیں نکلتی آتی ہیں۔ اس لئے یہ وقت وہی وقت ہے جس کی پیشگوئی اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ لیظھرہ علے الدین کلہ کہہ کر فرمائی تھی یہ وہی زمانہ ہے جو الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی کی شان کو بلند کرنے والا اور تکمیل اشاعت ہدایت کی صورت میں دوبارہ اتمام نعمت کا زمانہ ہے اور پھر یہ وہی وقت اور جمعہ ہے جس میں و آخرین منھم لما یلحقوا بھم کی پیشگوئی پوری ہوتی ہے۔ اس وقت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا ظہور بروزی رنگ میں ہوا ہے اور ایک جماعت صحابہ کی پھر قائم ہوئی ہے۔ اتمام نعمت کا وقت آ پہنچا ہے۔ لیکن تھوڑے ہیں جو اس سے آگاہ ہیں اور بہت ہیں جو ہنسی کرتے اور ٹھٹھوں میں اڑاتے ہیں۔ مگر وہ وقت قریب ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے وعدہ کے موافق تجلی فرمائے گا اور اپنے زور آور حملوں سے دکھا دے گا کہ اس کا نذیر سچا ہے۔"

اس سے واضح ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اسلام کی اشاعت کے لئے کھڑا کیا ہے اور آپ نے اللہ تعالےٰ کے حکم سے جماعت احمدیہ اسی لئے قائم کی ہے کہ دینِ اسلام کو تمام ادیان پر غالب کرنے کے لئے جہاد اکبر کیا جائے۔ حضور علیہ السلام نے محولہ بالا عبارت میں دلائل دے کر اس بات کی وضاحت فرمائی ہے کہ یہ زمانہ جس میں ہم ہیں اشاعت دین کا زمانہ ہے کیونکہ یہی زمانہ ہے جبکہ ایسے سامان پیدا ہو گئے ہیں کہ دنیا کے تمام کناروں تک اللہ تعالیٰ کی آواز کو نہایت آسانی ذرائع سے پہنچایا جا سکتا ہے۔ چنانچہ حضور علیہ السلام کا الہام ہے۔

میں تیری تبلیغ کو دنیا کے
کناروں تک پہنچاؤں گا۔

یہ اسی وقت ہو سکتا ہے کہ جب دنیا کے تمام راستے تبلیغِ اسلام کے لئے کھل گئے ہوں۔ آج ایسا زمانہ ہے کہ دنیا کی تمام قوموں میں کم سے کم بظاہر یہ اصول تسلیم کر لیا گیا ہے کہ انسان کے پیدائشی حقوق میں سے سب سے بڑا حق یہ ہے کہ وہ جو دین چاہے اختیار کرے اور اپنے دین کی تبلیغ میں آزاد ہو بشرطیکہ وہ دوسروں کے ایسے حقوق کو پامال نہ کرے۔

اگرچہ تمام الٰہی مذاہب میں مجمل طور پر آزادی ضمیر کا اصول موجود ہے مگر جس وضاحت اور صفائی سے اسلام نے اس اصول کی وضاحت کی ہے پہلے ادیان میں موجود نہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ الٰہی دین جو خلق خدا کی اصلاح کے لئے انبیاء علیہم السلام کے ذریعہ آتا ہے اسکی بنیاد آزادی ضمیر کے اصول کو تسلیم کرنے پر ہی ہوتی ہے۔ اگر آزادی ضمیر کا اصول نہ مانا جائے تو کوئی دینِ حق معرضِ وجود ہی میں نہیں آ سکتا ایک خدا کا رسول جب اعلان حق کرتا ہے اور دوسروں کو اسے قبول کرنے کی دعوت دیتا ہے تو اسی پیدائشی حق کو پیش نظر رکھ کر ہی دیتا ہے۔ دراصل اس پیدائشی حق کی نفی ان لوگوں کی طرف سے ہوتی ہے جو اپنے غلط طور و طریق پر قائم رہنا چاہتے ہیں۔ اور کسی طرح رواجی فسق و فجور کو چھوڑنا نہیں چاہتے۔ اس لئے آپ دیکھیں گے کہ قرآنِ کریم میں "صدوا عن سبیل اللہ" ہمیشہ منکرین کی صفت ہی میں آتا ہے۔ اور تعلیمات الٰہیہ کے مطابق آزادی ضمیر کا حق نہ دینا ایک گناہ عظیم قرار دیا گیا ہے۔

تمام انبیاء علیہم السلام کی اقوام اپنے اپنے نبی کو اور ان کو ماننے والوں کو یہی دھمکی دیتی ہیں کہ اگر تم نے نئی تعلیمات کو نہ چھوڑا اور اپنے آبائی دین پر واپس نہ آئے تو تم کو ایذا دی جائے گی پتھراؤ کیا جائے گا۔ الغرض ہر جبر سے تم کو آبائی دین میں واپس لایا جائے گا۔ آج تک دنیا میں جتنی لڑائیاں مذہبی عقائد کی وجہ سے ہوئی ہیں ان کی تہ میں ہمیشہ یہی بات رہی ہے کہ فریقین ہی سے ایک فریق مذہبی آزادی کا منکر رہا ہے اور وہ بجبر دوسروں کو اپنے دین میں لانے کی کوشش کرتا رہا ہے۔

اسلام نے قرونِ اولیٰ میں جو جنگیں کی ہیں وہ دراصل مجبوراً کی ہیں۔ اور انکی وجہ یہی تھی کہ کفار بزور اسلام کو مٹانا چاہتے تھے۔ اس لحاظ سے اسلام کی طرف سے جو جہاد کیا جاتا رہا ہے وہ حقیقت میں آزادی ضمیر کے اصول کو قائم کرنے کے لئے ہی کیا جاتا رہا ہے۔ قرآن کریم اور اسوہ رسول صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم سے معلوم ہوتا ہے کہ اسلام نے جو اصول جہاد کے دئے ہیں وہ تمام کے تمام دفاعی ہیں۔ صرف ان لوگوں سے جنگ کی اجازت دی گئی تھی جو پہلے حملہ کرتے تھے اور ساتھ ہی اسلام نے یہ اصول پیش کیا ہے کہ جب دشمن لڑائی ترک کر دے تو مسلمان بھی فوراً ترک کر دیں اور صرف دشمن کو اتنا ہی نقصان پہنچائیں جتنا اس نے پہنچایا ہے۔ زیادتی ہرگز نہ کریں ظاہر ہے کہ اسلام دراصل فتنہ کو مٹانے کے لئے کھڑا ہوا ہے اس کو کسی طرح ہوا دینے کے لئے کھڑا نہیں ہوا۔ اسی اصول کو نہایت اعلےٰ انداز میں قرآن کریم نے ان نو الفاظ میں بیان کر دیا ہے۔

لا اکراہ فی الدین
قد تبین الرشد
من الغی۔

یعنی دین میں کوئی جبر نہیں۔ ہدایت کو گمراہ سے ممیز کر دیا گیا ہے۔ دراصل اسلام نے دنیا کو یہ امن و سلامتی کا چارٹر دیا ہے۔ یہی اصول ہے جس کو آج یونائیٹڈ نیشنز کا اصل اصول بنایا گیا ہے۔ اور آج وہ زمانہ ہے کہ اسلام کا یہ اصول تمام اقوام کم از کم بظاہر تسلیم کر چکی ہیں۔ فسادات پنجاب کی تحقیقاتی عدالت کے فاضل ججوں نے اپنی رپورٹ میں کیا خوب لکھا ہے:-

"سورہ کافرون صرف تیس الفاظ پر مشتمل ہے۔ اس کی کوئی آیت چھ الفاظ سے زیادہ کی نہیں۔ اس سورت میں وہ بنیادی خصوصیت واضح کی گئی ہے جو کرۂ ارضِ انسانی میں ابتدائے آفرینش سے موجود ہے۔ اور "لا اکراہ" والی آیت میں جس کا متعلقہ حصہ صرف نو الفاظ پر مشتمل ہے۔ ذہن انسانی کی ذمہ داری کا قاعدہ ایسی صحت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے کہ اس سے بہتر صحت ممکن نہیں۔ یہ دونوں متن جو الہام الٰہی کے ابتدائی دور سے تعلق رکھتے ہیں۔ انفرادی اور اجتماعی حیثیت سے اس اصول کی بنیاد و اساس ہیں جس کو معاشرۂ انسانی نے صدیوں کی جنگ و پیکار اور نفرت و خونریزی کے بعد اختیار کیا ہے اور قرار دیا ہے کہ یہ انسان کے اہم ترین بنیادی حقوق میں سے ہے لیکن ہمارے علماء و محققین اسلام کو جنگجوئی سے کبھی علیحدہ نہیں کریں گے۔"
(تحقیقاتی عدالت کی رپورٹ (اردو) صفحہ ۲۳۸)

الغرض اسلام کے اس اصول کو آج تمام دنیا نے اختیار کر لیا ہے۔ اس لئے دینِ اسلام کی اشاعت کا یہی بہترین زمانہ ہے اللہ تعالیٰ نے اسی زمانہ میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث کیا ہے تاکہ اب جبکہ اسلام کی تبلیغ کے لئے بہت سے راستے صاف ہو گئے ہیں اسلام کو تمام ادیان عالم پر غالب کیا جائے اسکی تعلیمات کو دنیا کے ہر کنارے تک پہنچایا جائے۔ یہ کام ہے جو اللہ تعالےٰ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث کر کے جماعتِ احمدیہ کے سپرد کیا ہے۔

(باقی)

جماعت احمدیہ اور تربیت

تقریر محترم مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ بر موقعہ جلسہ سالانہ ۱۹۶۱ء

۲

اب ہم مضمون کے اس حصہ کی طرف آتے ہیں کہ تربیت جماعت کے لئے ہمیں کیا کیا قدم اٹھانے چاہئیں۔ سوچنا چاہیئے کہ تربیت کا بہترین وقت بچپن ہوتا ہے۔ جب انسان گیلی مٹی کی طرح ہوتا ہے کہ اس کو جس سانچہ میں ڈھالا جائے آسانی سے ڈھل جاتی ہے اس لئے سب سے پہلے میں بچوں کی تربیت کے متعلق بیان کروں گا۔ اور اس کے بعد عمومی رنگ میں باقیوں کے متعلق۔ بچوں کی تربیت کے متعلق میں چند موٹے موٹے اصولوں پر ہی اکتفا کروں گا۔ اور باقیوں کے لئے وہ اخلاق بیان کروں گا۔ جن کی ہمیں اس وقت اپنی تربیت کے لئے خاص طور پر ضرورت ہے۔ اس مضمون کو زیادہ تفصیل اور نہایت عمدگی کے ساتھ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے اپنے لیکچر منہاج الطالبین میں بیان فرمایا ہے اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے اپنے لیکچر "جماعتی تربیت" میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتابوں میں سے تربیت کے لئے بنیادی کتاب کشتی نوح ہے۔ دوستوں کو یہ کتابیں بار بار اور توجہ سے پڑھنی چاہئیں اور ان پر عمل کرنا چاہیئے۔

بچوں کی تربیت کیلئے پہلی ضروری چیز

انسان کے باقی اعضا کی طرح اس کا دماغ بھی پیدائش کے وقت سے ہی کام کرنا شروع کر دیتا ہے۔ اسی وجہ سے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کے پیدا ہونے کے فوراً بعد اسکے کانوں میں اذان دینے کا حکم فرمایا ہے۔ جو توحید الہیٰ اور رسالت کا پیغام ہے۔ انسانی دماغ کے متعلق تازہ ترین تحقیقات کے مطابق ابتداء میں بچے کے دماغ میں قبولیت کا مادہ بہت زیادہ ہوتا ہے۔ اور جو چیز بھی اس کے دماغ میں ڈالی جائے، اس کے گہرے اثرات ہوتے ہیں۔ ایک انگریز ڈاکٹر پین فیلڈ (Dr Penfield) جو کینیڈا میں جا کر آباد ہو گیا۔ دماغ کے متعلق بڑے ماہرین میں سے ہے۔ اور دماغ کے اپریشن کرتا ہے۔ وہ بتاتا ہے کہ ہر تاثر جو کان یا آنکھ یا اور ذریعہ سے انسان کے دماغ میں جاتا ہے وہاں مستقل طور پر محفوظ ہو جاتا ہے۔ اس کے نزدیک دماغ میں دس ارب کے قریب cells ہیں جن میں ایک دھاگہ سا چلتا ہے جو فلم کی حیثیت رکھتا ہے۔ اور اس پر یہ تمام اثرات ریکارڈ ہو جاتے ہیں۔ اور وہاں سے بعینہٖ اسی شکل میں دوہرائے جا سکتے ہیں۔ اس وقت انہی نظاروں کو انسان دیکھتا ہے۔ اور انہی آوازوں کو انسان سنتا ہے۔

غیر زبانیں سکھانے کے متعلق وہ لکھتا ہے کہ بچوں کو زیادہ آسانی کے ساتھ سکھائی جا سکتی ہیں۔ کیونکہ اس وقت دماغ اس کی قبولیت کا سب سے زیادہ مادہ رکھتا ہے۔ اور اگرچہ مہارت جاری نہ رہنے سے وہ زبان بھول جائے لیکن دہرانے سے یا اس جگہ جانے سے جہاں وہ زبان بولی جاتی ہے دوبارہ اس کا علم عود کر آتا ہے۔

جبکہ انسان کے اثرات قبول کرنے کے متعلق یہ صورت ہے۔ تو اصل اور بنیادی تربیت وہ ہے جو بچہ کی ابتدائے پیدائش سے کی جائے۔ وہ اپنے گرد و پیش کی اور اپنی ماں اور باپ کی ہر بات کو نہایت توجہ سے سنتا اور دیکھتا ہے اور گہرے اثرات قبول کرتا ہے اور چند سال اسی طرح غیر شعوری طور پر کرتا چلا جاتا ہے۔ اس کے اخلاق کی بنیادیں چار پانچ سال کی عمر تک ہی رکھی جا چکی ہیں۔ اور اس کے بعد ان بنیادوں پر روحانیت کی تعمیر کرنی بہت آسان ہو جاتی ہے۔ ان ابتدائی سالوں میں اس پر سب سے زیادہ اثر اس کی ماں کا ہوتا ہے۔ گویا وہ ماں کے دودھ کے ساتھ اس کے اخلاق کو بھی پیتا ہے۔ اور جذب کرتا ہے۔ اس وجہ سے اگر ہم چاہتے ہیں کہ آئندہ نسل کی تربیت اچھی ہو۔ تو ہمیں سب سے اول شادیوں میں وہ اصول مدنظر رکھنا پڑیگا۔ جو ہمارے رسول محمد صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بتایا ہے۔

عن ابی ھریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال تنکح المرأۃ لاربع لمالھا ولحسبھا ولجمالھا ولدینھا فاظفر بذات الدین تربت یداک (بخاری)

یعنی رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شادی کے لئے عورت کے انتخاب کے وقت چار باتوں کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔ اسکے مال کو۔ اس کے خاندان کو۔ اس کے حسن کو اور اس کے دین کو یعنی اخلاقی حالت کو۔ تو اے سچے مسلمان اپنے انتخاب میں یہ مدنظر رکھنا کہ وہ دین یا اخلاقی حالت اچھی رکھتی ہو۔ ورنہ وہ تیرے لئے خصوصاً اولاد کے لحاظ سے ذلت کا باعث ہوگی۔ سبحان اللہ کیسا پاکیزہ اصول ہے جو حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے گھر میں دینی ماحول پیدا کرنے کے لئے اور بچوں کی تربیت کیلئے بیان فرمایا۔ اچھی دینی حالت نہ رکھنے والی عورتوں سے اولاد اخلاقی اور دینی اعتبار سے ہمیشہ کمزور اور ناقص رہ جاتی ہے۔ سوائے اس کے کہ خدا تعالیٰ کسی کو باوجود اس کے بچالے۔ آجکل رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے اس نہایت پاکیزہ ارشاد پر عمل کرنے کی سخت ضرورت ہے۔ ورنہ ہم آئندہ نسل کی صحیح طور پر حفاظت نہیں کر سکتے ہماری جماعت کو اس بارہ میں خاص طور پر احتیاط کی ضرورت ہے۔ اگر ہم آئندہ آنے والی نسل کو خدا تعالےٰ کے راستے میں قربانیاں کرنے والے اور ان مقاصد کو پورا کرنے والے بنانا چاہتے ہیں۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہمارے سامنے رکھے ہیں۔ تو ہمیں تربیت کے سب سے ابتدائی مرحلہ میں یعنی اپنی اور اولاد کی شادیوں میں اس اصول کی پابندی کرنی پڑے گی۔ اور جو چیز اولیت کا درجہ رکھتی ہے یعنی دینی اور اخلاقی حالت اس کو ہم فی الواقعہ اولیت دیں اور دوسری باتوں کو ثانوی حیثیت حسن و جمال کی طرف زیادہ توجہ دینے کا ایک ایک یہ بھی نتیجہ ہے کہ حسن و جمال کے بڑھانے اور اسکے اظہار کے ذرائع زیادہ استعمال کئے جاتے ہیں۔ اور عورتوں میں آہستہ آہستہ سادگی ختم ہوتی جا رہی ہے۔ اگر ہم محض حسن و جمال اور خاندان کو دیکھ کر ہی عورتوں کا انتخاب کریں گے تو شادیوں کی دقتیں رفع کرنے کے لئے والدین کی طرف سے لڑکیوں

فدیہ دینے والے احباب توجہ فرمائیں

— حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی —

رمضان کا مبارک مہینہ آرہا ہے کیا ہی بابرکت ہوں گے وہ لوگ جنہیں اس مہینہ میں اخلاص اور نیکی اور تقوےٰ کی روح کے ساتھ روزے رکھنے اور خاص عبادت اور دعاؤں کی توفیق حاصل ہو قرآن فرماتا ہے وان تصوموا خیر لکم۔ لیکن اگر کسی بھائی یا بہن کو لمبی بیماری یا بڑھاپے کی حقیقی معذوری کی وجہ سے روزہ رکھنے کی طاقت نہ ہو۔ تو اس کے لئے ہمارے رحیم و کریم آسمانی آقا نے روزے کی جگہ **فدیہ** ادا کرنے کی اجازت دی ہے اور سچی نیت سے فدیہ ادا کرنے والا جو بہانہ خوری سے کام نہ لیتا ہو خدا سے وہی اجر پائیگا جو روزہ دار کو ملتا ہے۔ کیونکہ لا یکلف اللہ نفساً الا وسعھا پس ہر شخص اپنے **نفس** کا محاسبہ کر کے روزے یا فدیہ کا فیصلہ کرے۔ اگر وہ روزے کی طاقت رکھتے ہوئے روزے کو ٹالتا ہے تو وہ **مجرم** ہے لیکن اگر وہ حقیقۃً معذور ہے تو وہ خدا کے نزدیک قابل معافی ہے بلکہ اگر اس کی نیت پاک ہے اور معذوری حقیقی ہے تو وہ اجر کا مستحق ہوگا۔

مگر یاد رکھنا چاہیئے کہ فدیہ صرف ان لوگوں کے لئے ہے جو لمبی بیماری یا بڑھاپے کے ضعف کی وجہ سے روزہ رکھنے سے حقیقۃً معذور ہو چکے ہوں ورنہ عارضی بیماری کی صورت میں عدۃ من ایام اخر کا حکم ہے یعنی بیماری یا سفر کی حالت دور ہونے پر انہیں چاہیئے کہ دوسرے دنوں میں اپنے روزوں کی مقررہ گنتی کو پورا کریں اور خدائی حساب میں فرق نہ آنے دیں۔

دوستوں کی اطلاع کے لئے یہ ذکر کرنا بھی ضروری ہے کہ معذور لوگوں کے لئے میرے دفتر ربوہ میں فدیہ کی تقسیم کا انتظام موجود ہے۔ پس جو دوست حقیقی معذوری کی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکتے ہوں وہ میرے دفتر میں اپنے فدیہ کی رقم (جو ان کی اپنی حیثیت کے مطابق ہونی چاہیئے) بھجوا سکتے ہیں جو انشاءاللہ مستحقین میں تقسیم کروا دی جائے گی۔ لیکن اگر فدیہ دینے والوں کے قرب و جوار میں غریب لوگ موجود ہوں جو فدیہ کے مستحق سمجھے جائیں تو انہیں فدیہ دینا بہتر ہے۔ کیونکہ اس میں فدیہ کے ثواب کے علاوہ **ہمسائیگت** کے حق کا ثواب بھی ملتا ہے۔ وانما الاعمال بالنیات۔

خاکسار:- مرزا بشیر احمد دفتر خدمت درویشاں ربوہ ۲۷/۱/۶۲

میں یہی باتیں پیدا کرنے کی کوشش کی جائے گی تاکہ وہ بچاری یونہی نہ بیٹھی رہیں۔ اس بیماری کو دور کرنے کی شدید ضرورت ہے سادگی کا اور عفت کا جو عورت کا اصل زیور ہے آپس میں بڑا گہرا تعلق ہے۔ زیب و زینت میں غلو کرنا اور پھر اس کے اظہار کے لئے بے پردگی اختیار کرنا عورت کو اس حقیقی زیور سے محروم کر دیتا ہے سو جہاں ہمیں شادیوں کے بارہ میں دینی اور اخلاقی حالت کو ترجیح دینی چاہیئے وہاں بچوں کے والدین کو ان میں دین اور سادگی پیدا کرنے کی کوشش کرنا چاہیئے اور انہیں زیب و زینت میں غلو اور بے پردگی کی لعنت سے بچانا چاہیئے۔ صرف اسی صورت میں وہ مغربیت کی زہر کا مقابلہ کر سکیں گے۔ وہ مغربیت جس کا بڑا کرشمہ نسوانی بے راہ روی ہے۔ کاش ہم اس بارہ میں ایک عظیم تبدیلی پیدا کر سکیں

۲۔ بچوں کی تربیت کے لئے دوسرا اصول

یہ ہے کہ شروع سے ہی ان کے سامنے اچھا نمونہ رکھا جائے۔ اگر بچے کے سامنے دن رات۔ صبح اور شام اچھے اخلاق کا مظاہرہ ہوگا تو اس کے اخلاق خود بخود اچھے ہوتے جائیں گے اور وہ اچھی باتوں کو ہی پسند کرنے لگا اور بری باتوں سے نفرت کریگا۔ والدین کا دینی اور اخلاقی ماحول اسے ہر وقت اپنی حفاظت میں رکھے گا اور اسے خراب ہونے سے بچائے گا۔

کسی نے ایک بڑے آدمی کو پوچھا کہ بچوں کو ان کی ذمہ داریوں کا احساس دلانے کے لئے کیا کرنا چاہیئے۔ اس نے جواب دیا کہ اس کے لئے تین باتوں کی ضرورت ہے۔ اوّل ذاتی نمونہ۔ دوم ذاتی نمونہ۔ سوم ذاتی نمونہ۔ یعنی والدین کا ذاتی اور اخلاقی نمونہ بچوں کے لئے اہمیت رکھتا ہے کہ بسا اوقات یہ اکیلی چیز ہی ان کی تربیت کے لئے کافی ہو جاتی ہے۔ لیکن اس کے برعکس اگر والدین بچوں کے سامنے جھوٹ بولیں۔ بددیانتی کریں۔ گندے اخلاق دکھائیں تو بچے اسی رنگ میں رنگین ہو جائیں گے اور بڑا ہونے سے پہلے ہی ان میں یہ سارے گند پیدا ہو جائیں گے۔ پس بچوں کی تربیت کے لئے والدین کو گھروں میں نہایت نیک اور پاک نمونہ دکھانے کی ضرورت ہے۔ یہ بہت بڑی بات ہے اور مشکل۔ لیکن بچوں کی اخلاقی نشوونما کے لئے بنیادی حیثیت رکھتی ہے

۳۔ بچوں کی تربیت کے لئے تیسرا اصول

یہ ہے کہ انہیں شروع سے ہی نماز اور قرآن سکھانا چاہیئے اور دینی تعلیم دینی چاہیئے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ مُرُوا اولادکم بالصلوٰۃ وھم ابناء سبع سنین واضربوھم علیھا وھم ابناء عشر سنین وفرقوا بینھم فی المضاجع (ابوداؤد) یعنی اپنے بچوں کو سات سال کی عمر میں نماز پڑھانی شروع کر دو اور اگر وہ دس سال کے ہو کر بھی نہ پڑھیں تو ان کو سزا دو اور ان کو الگ الگ بستروں پر سلایا کرو۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد پر عمل کرنے سے بچوں میں نماز کی عادت پیدا ہو جائے گی اور بڑے ہو کر ان کو نماز پڑھنے میں کوئی دقت محسوس نہ ہوگی عادت بھی اللہ تعالیٰ نے انسان کے لئے ایک نعمت بنائی ہے۔ اگرچہ وہ بسا اوقات اس کو برے کاموں میں پیدا کر کے اپنے لئے مصیبت بھی بنا لیتا ہے۔ کسی فعل کا بار بار کرنا انسان کے دماغ میں گہرے نشان پیدا کر دیتا ہے اور جیسے کسی راستہ پر گڈا یا تانگہ وغیرہ چلنے سے نشان گہرے ہو جاتے ہیں اور پھر پہیئے خود بخود انہی نشانوں میں چلتے جاتے ہیں۔ اسی طرح انسان کا حال ہے جس چیز کی اسے عادت ہو جائے انہی گہرے نشانوں میں وہ وقت مقررہ پر جا پڑتا ہے اور وہی کام کرنا چاہتا ہے۔ اچھی عادتوں کا بھی یہی حال ہے اور بری عادتوں کا بھی۔ پس بچوں کو نماز کا عادی بنا دینا ان پر بہت بڑا رحم کرنا ہے۔ اور اس سے ان کو بڑا ہو کر نماز ادا کرنا بہت آسان ہو جاتا ہے۔ اور نماز ایک ایسی چیز ہے جو اخلاقی اور روحانی نشوونما کے لئے سب سے زیادہ اہم ہے ان ترقیات کی ابتدا نماز سے ہی ہوتی ہے۔ نماز کے ساتھ بچوں کو قرآن کریم پڑھانا اور دوسری دینی تعلیم دینا بھی ضروری ہے۔ قرآن کریم حفظ بھی بچے ہی زیادہ کر سکتے ہیں، بڑی عمر میں جا کر بہت کم لوگ حفظ کر سکتے ہیں، ہماری جماعت میں حفاظ کی بہت کمی ہے۔ غیر احمدی مسلمانوں میں اس کی طرف اچھی توجہ ہے بعض علاقوں میں ان میں کثرت سے حفاظ پائے جاتے ہیں جیسا کہ ضلع سرگودھا میں سون اور سکیسر کے علاقہ میں جہاں پانچ دس گھروں میں ایک حافظ قرآن موجود ہے۔

حضرت حافظ عبد العلی صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ برادر اکبر حضرت مولوی شیر علی صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ ان کی والدہ حافظ قرآن تھیں اور گھر کا کام کاج کرتی وقت قرآن کریم کی تلاوت کرتی رہتی تھیں۔ کیسی برکت کی بات ہے اور پھر خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے ان کے بچوں کو بھی ایسا بنایا کہ ان میں سے ایک کو مسیح پاک علیہ السلام کے الہام میں فرشتہ کے نام سے پکارا گیا اور م

۳۔ واقعہ میں وہ ایسا ہی تھا۔

۴۔ سو جہاں بچوں کی دنیوی تعلیم کا انتظام کیا جائے وہاں انہیں قرآن کریم پڑھانے اور دینی تعلیم دینے کا اہتمام بھی ضروری ہے۔ ورنہ وہ عموماً بڑے ہو کر دنیوی بڑے آدمی تو بن سکیں گے لیکن دین سے محروم رہیں گے جو اصل محرومی ہے اور دائمی خسارہ ہے۔

(باقی)

لجنات توجہ کریں!

(از محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

لجنہ اماء اللہ کا چندہ ممبری ہر ممبر لجنہ اماء اللہ کے لئے لازمی ہے۔ تین ماہ کے بجٹ کو دیکھنے سے معلوم ہوا ہے کہ ماہ اکتوبر۔ نومبر اور دسمبر کی آمد بہت کم ہوئی ہے اور بجٹ سے قریباً بارہ سو روپے آمد میں کمی رہی ہے۔ اگر یہی حال رہا تو سال کے بعد لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے لئے اپنا بجٹ جو سب نمائندگان لجنہ کے مشورہ سے لجنہ اماء اللہ کی شوریٰ میں بنایا گیا پورا نہیں ہو سکے گا۔ اس لئے میں لجنات کے عہدہ داروں کو توجہ دلاتی ہوں کہ وہ محنت سے کام کریں اور اپنے چندوں کو بڑھائیں۔ ہر عورت سے چندہ اس کی استطاعت کے مطابق وصول کریں۔ جو بہنیں زیادہ چندہ دینے کی استطاعت رکھتی ہوں ان سے زیادہ سے زیادہ چندہ وصول کریں۔

جن جگہوں میں لجنات قائم نہیں اور احمدی بہنیں اس جگہ ہیں وہاں کے سیکرٹری مال یا پریذیڈنٹ۔ سیکرٹری کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ جماعت کے دیگر چندہ جات کے ساتھ مستورات سے لجنہ اماء اللہ کے لئے چندہ وصول کر کے بھجوایا کریں (چندہ ممبری کے چندہ کی شرح ۱۲ پائی ممبر ہے) میں امید کرتی ہوں کہ اگر سب لجنات کے عہدہ دار سستی ترک کر کے محنت سے کام کریں تو نہ صرف یہ کہ ہم اپنا بجٹ پورا کر لیں گی بلکہ بجٹ سے زیادہ چندہ جمع کر کے اشاعت اسلام کے کاموں میں حصہ لے سکیں گی ؛

درخواستہائے دعا

۱۔ میرے ماموں جان محترم ملک بشیر احمد صاحب دل کے عارضہ سے سخت علیل ہیں اور گنگا رام ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب اور درویشان قادیان کی خدمت میں دعا کے لئے درخواست ہے۔ (پیر محمد افضل ۱۵ گورنمنٹ چوہدری کوارٹرز ملتان روڈ۔ لاہور)

۲۔ خاکسار عرصہ سے بیمار ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ (مبارک احمد ولد خوشی محمد صاحب آف قادیان حال تترگڑھی ضلع گوجرانوالہ)

۳۔ میری والدہ صاحبہ درد گردہ سے بیمار ہیں۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (مرزا شریف احمد ایجنٹ اخبار الفضل بدوملہی ضلع سیالکوٹ)

۴۔ میری بڑی ہمشیرہ صاحبہ کی صحت کچھ عرصہ سے خراب ہے۔ احباب کرام ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (ملک صفی اللہ لاہور)

۵۔ میرا چھوٹا بھائی محمد اسحٰق واقف زندگی (اکاؤنٹنٹ نورنگر فارم سندھ) چند دنوں سے دماغی عارضہ میں مبتلا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ (عبد السلام لاہور سینٹ)

۶۔ مکرم سید شریف احمد صاحب قائد خدام الاحمدیہ ضلع گجرات مجالس کا دورہ کرتے ہوئے گھوڑی سے گر پڑے ہیں۔ جس کی وجہ سے انہیں کافی چوٹیں آئی ہیں۔ بائیں ٹانگ کولہے سے اتر گئی ہے اور دائیں بازو کو بھی چوٹ آئی ہے۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۷۔ میرے بھائی عزیز محمد صدیق صاحب شاہ مسکین کی بہو اور سید فضل الرحمٰن صاحب کی بیوہ عزیزہ سلیمہ بیگم مدت سے بوجہ پیٹ میں رسولی کے بیمار ہیں اور اس وقت ہسپتال میں داخل ہیں۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت اور درویشان قادیان دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے مکمل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔ (سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا)

۸۔ میری والدہ صاحبہ اہلیہ ماسٹر عبد القیوم صاحب آف دار الفضل قادیان کراچی بخار سے بیمار ہیں۔ ان کی کامل و عاجل شفا یابی کے لئے سب بھائی بہنوں کی خدمت میں درخواست دعا کرتی ہوں۔ (ام الفضل دار البرکات ربوہ)

ایک بزرگ خاتون کا انتقال

(از حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خانصاحب بوٹا)

مورخہ ۱۹ جنوری کو بروز جمعہ ایک بزرگ خاتون محترمہ سیدہ خیر النساء صاحبہ جو حضرت ڈاکٹر سید عبد الستار شاہ صاحب رضی اللہ عنہ کی دوسری صاحبزادی تھیں انتقال فرماگئیں انا للہ و انا الیہ راجعون۔

یہ نیک خاتون ان وجودوں میں سے ایک تھیں جو منشائے الٰہی سے دنیا میں محض دوسروں کی ہمدردی و غمخواری کے لئے پیدا ہوتے ہیں ان کا وجود اپنے ذاتی فائدہ کے لئے کچھ بھی نہیں کرتا۔ کچھ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ منشائے ایزدی نے نفسانی جذبات کے ابھرنے کے مواقع کو ان سے ہمیشہ کے لئے دور کرکے انہیں دوسروں کی غمخواری اور خدمتگزاری کے لئے چھوڑ دیا ہے۔ وہ اس دنیا میں ملکی صفات کے ساتھ زندگی بسر کرتے ہیں۔ اور عمر بھر حسن اخلاق اور بزرگانہ اوصاف کی بدولت خلق خدا کو نفع پہنچانے کے لئے کوشاں رہتے ہیں۔ اس مرحومہ بزرگ خاتون نے صبر و شکر پرہیزگاری اور خدمتگزاری کا عمدہ نمونہ قائم کیا۔ ہمارے مشاہدہ نے بتلایا کہ آں محترمہ اپنے بہن بھائیوں کی آڑے وقت میں خدمت کے لئے ہمیشہ موجود پائی جاتی تھیں۔ کچھ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ آں محترمہ نے اپنے بزرگ والدین سے بزرگی حاصل کرلی ہے اور اس طرح تمام عزیزوں کی غمخواری اپنے ذمہ لے لی ہے اور عملی طور پر خیر خواہی کرکے اسم بامسمّٰی بن گئیں ہیں۔

آں محترمہ کا دائرہ محبت اور غمخواری اپنے عزیزوں تک ہی محدود نہ تھا بلکہ آپ ایک وسیع حلقہ بنائے ہوئے تھیں میں نے اپنی اہلیہ کو ہمیشہ آں محترمہ کا گرویدہ پایا۔ پارٹیشن کے بعد میرے کنبے کے افراد کئی سال تک لاہور میں مقیم رہے۔ میری اہلیہ جب کبھی لاہور سے ربوہ آتیں خواہ چند دنوں کے لئے ہی سہی تو سیدہ خیر النساء صاحبہ رضی سے ضرور ملتیں ایسا ہی کئی اور خواتین کا حال تھا۔

جذبہ خیر خواہی ایک نہایت قیمتی چیز ہے۔ جس قدر یہ جذبہ کسی میں پایا جائیگا اسی قدر بزرگی اُسے حاصل ہوگی۔ سیدہ مرحومہ کی بڑی بہن سیدہ زینب رضی اللہ عنہا اپنے انہی نیک جذبات کی وجہ سے "بزرگ صاحبہ" کا خطاب پاگئیں اللہ کی ہزاروں رحمتیں ہوں ان ہر دو بزرگ خواتین پر کہ ایمان باللہ اور خیر خواہی خلق اور حسن اخلاق کا عمدہ نمونہ چھوڑا ہے۔

ہمیں ان بزرگ خواتین کی زندگیوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے ان کے بزرگ والدین یاد آتے ہیں یہ کیا ہی بزرگ جوڑا تھا کہ جن کے وجود سے یہ بزرگ خواتین صفحہ ہستی پر نمودار ہوئیں اور اسلام کے باغ میں رونق پیدا ہوئی۔ اس مبارک جوڑے سے نہ صرف یہ دو بزرگ خواتین ہی پیدا ہوئیں بلکہ اور بھی گوہر و الماس پیدا ہوئے جو ایک سے ایک بڑھ کر اپنی چمک دکھلاتے ہوئے نظر آتے ہیں۔

مجھے سنہ ۱۹۱۰ء سے حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب سے تعارف حاصل ہے۔ جبکہ میں میڈیکل سکول لاہور میں تعلیم پاتا تھا اور شاہ صاحب محترم ایف۔ ایس۔ سی کلاس میں پڑھتے تھے۔

اُس وقت بھی میں انہیں بزرگ سمجھتے ہوئے ان سے ملا کرتا تھا اور آج تک میں ان کی عزت کرتا ہوں۔ میں نے ان کو نہ صرف خدا اور اسکے رسول کا عاشق پایا بلکہ قرآن کریم کا بھی عاشق پایا۔ پھر حضرت مسیح علیہ الصلوٰۃ والسلام کی محبت اور اطاعت ان میں نمایاں نظر آتی ہے۔ پھر سلسلہ احمدیہ کی خدمت کا بے حد جذبہ آپ کے اندر ہے۔ پھر آں محترم احمدی احباب سے خاص ہمدردی اور محبت رکھنے والے وجود ہیں۔ اللہ تعالےٰ ان کے وجود کو تادیر قائم رکھے اور اپنے فضل سے صحیح بخاری کے ترجمہ اور تشریح کے انجام دینے کی توفیق دے۔

اس محترم جوڑے کے دوسرے فرزند حضرت ڈاکٹر سید حبیب اللہ شاہ رضی اللہ عنہ تھے۔ جن کو قرآن شریف سے انتہائی محبت تھی اور قرآن کریم کے بہت سے مطالب آپ پر عیاں تھے۔ ایک دفعہ کا واقعہ ہے جب آپ ملتان میں سپرنٹنڈنٹ جیل تھے تو حضرت صاحب بھی چند روز کے لئے ملتان میں میاں مظفر احمد صاحب سلمہ کے ہاں مقیم ہوئے حضرت سید حبیب اللہ شاہ صاحب بھی حضرت خلیفۃ المسیح کی مجلس میں تشریف فرما ہوا کرتے تھے ایک روز حضرت کی مجلس میں حضور کی اپنی نظم پڑھی جارہی تھی تو حضرت شاہ صاحب نے ہر شعر کے مقابل پر آیت قرآنی پڑھ کر سنائی کہ یہ شعر اس آیت کا ترجمہ ہے گویا نہ صرف قرآن کریم حفظ تھا۔ بلکہ اس کی آیتوں کے معنے اور مطالب بھی حفظ تھے۔

تیسرے فرزند اس پاک جوڑے کے حضرت سید عزیز اللہ شاہ صاحب رضی اللہ عنہ تھے جو حافظ قرآن تھے اور نہایت نرم دل اور منکسر المزاج وجود تھے۔ آپ کی زندگی اس امر سے عیاں ہوتی ہے کہ آپ کی لخت جگر کو حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اپنے نکاح کے لئے چنا

چوتھے فرزند اس مقدس جوڑے کے حضرت حافظ سید محمود اللہ شاہ صاحب رضی تھے جو نہایت با اخلاق بزرگ تھے آپ نہ صرف خدا تعالےٰ کے ساتھ عشق و محبت کا خاص تعلق رکھتے تھے بلکہ خیر خواہی خلق کا جذبہ بھی اعلیٰ درجہ کا پایا جاتا تھا آپ کی محبت کا حلقہ بہت وسیع تھا۔ بزرگوں کا ادب کرنا اور چھوٹوں پر شفقت کرنا آپ کا خاصا تھا۔ آپ کی دعاؤں کے صدقے آپ کے بیٹے بھی نیک اور پارسا ہیں اُن میں ایک خوش بخت وہ بھی ہیں جن کے نکاح میں حضرت المصلح الموعود نے اپنی ایک لخت جگر دے دی اور اللہ تعالےٰ نے اس جوڑے کو چھ بچے بھی عطا فرمائے۔

پانچویں فرزند اس قیمتی جوڑے کے محترم سید عبد الرزاق شاہ صاحب ہیں جن کا وجود مرجع خلائق نظر آتا ہے وہ اب اپنے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح ثانی کی بیماری کے ایام میں حضور کی خدمت میں رہتے ہیں وہ سلسلہ کی خدمت کے جذبہ سے اپنی عمدہ ملازمت کو ترک کرکے پاکستان آگئے تھے اور سندھ میں نہایت شاندار کام سلسلہ کی زمینوں کے متعلق انجام دیا اب خدا تعالےٰ انہیں اپنے امام کی خدمت میں لے آیا ہے۔ اس نیک جوڑے سے پیدا ہونے والی دو خواتین کا تو ذکر اوپر آگیا ہے۔ تیسری خاتون وہ مبارک خاتون تھیں جو حضرت المصلح الموعود کی زوجہ مطہرہ تھیں یعنی حضرت سیدہ ام طاہر رضی اللہ عنہا۔ ان کے اوصاف مختلف احباب کے قلم سے سنہ ۱۹۴۴ء کے الفضل کے کئی نمبروں میں شائع ہو چکے ہیں

آخر میں میں اس بزرگ خاتون مرحومہ کے درجات بلند ہونے کے لئے اور ان کے مائز مینیکے درجات کی بلندی کے لئے بھی دعا کرتا ہوں خدا کرے کہ جملہ احمدی برادران کو نیک اور پاکیزہ زندگی نصیب ہو اور اس کی اولاد کو عطا ہو۔

تلاش گمشدہ

خاکسار کی رسیٹ واچ غلہ منڈی اور دفاتر صدر انجمن احمدیہ کے درمیان جیب سے گر گئی ہے اگر کسی کو ملے تو خاکسار کو پہنچا کر عنداللہ ماجور ہوں۔ انعام بھی دیا جائیگا۔ (شیخ) برکت علی اکاؤنٹنٹ اصلاح و ارشاد

جماعت احمدیہ کی تینتالیسویں مجلس مشاورت

۲۳-۲۴-۲۵ مارچ ۱۹۶۲ء کو منعقد ہوگی

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ تینتالیسویں مجلس مشاورت کا اجلاس ۲۳-۲۴-۲۵ امان ۱۳۴۱ھش مطابق ۲۳-۲۴-۲۵ مارچ ۱۹۶۲ء بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالےٰ

عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ اپنے نمائندگان کا انتخاب کرکے جلد دفتر ھذا میں اطلاع دیں۔

سیکرٹری مجلس مشاورت

پرائیویٹ سیکرٹری حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی

ہم سے خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں (منیجر)

نقشہ تقسیم حفاظ جماعت احمدیہ برائے تراویح رمضان المبارک ۱۹۶۲ء

نمبر شمار	جماعت احمدیہ	حافظ قرآن
۱	مسجد مبارک - ربوہ	حافظ شفیق احمد صاحب
۲	مسجد محمود - ربوہ	حافظ عبد السلام صاحب
۳	دار الرحمت - ربوہ	حافظ محمد رمضان صاحب
۴	مسجد احمدیہ - لاہور	حافظ محمد اعظم صاحب
۵	جامع مسجد احمدیہ سیالکوٹ	صاحبزادہ محمد طیب صاحب
۶	جماعت احمدیہ سرگودھا	ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب
۷	جماعت احمدیہ لائل پور	حافظ محمد یوسف صاحب آف احمد نگر
۸	جماعت احمدیہ منٹگمری	حافظ محمد شریف صاحب
۹	جماعت احمدیہ کوٹلی	حافظ غلام حسین صاحب
۱۰	جماعت احمدیہ کوئٹہ	حافظ عبد الرشید صاحب آف ننکانہ
۱۱	جماعت احمدیہ چک منگلہ	حافظ عزیز الرحمٰن صاحب
۱۲	جماعت احمدیہ گنج	حافظ کرم الٰہی صاحب
۱۳	جماعت احمدیہ راولپنڈی	حافظ مبین الحق صاحب
۱۴	جماعت احمدیہ کیمل پور	حافظ محمد لیسین صاحب لائلپوری
۱۵	جماعت چک ۶۵ رحیم یار خاں	حافظ غلام محمد صاحب
۱۶	جماعت نواب شاہ	حافظ قاری فتح محمد صاحب
۱۷	جماعت وزیر آباد	مولوی محمد حسین صاحب مربی سلسلہ
۱۸	جماعت گوجرخاں	مولوی محمد حنیف صاحب قمر
۱۹	جماعت احمدیہ جھنگ شہر	حافظ محمد یوسف صاحب
۲۰	جماعت چک ۳۳ H-R ضلع بہاولنگر	حافظ احمد علی صاحب
۲۱	جماعت احمدیہ کھاریاں	حافظ عطاء الحق صاحب

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

تعلیم القرآن کلاس کا اعلان بر موقعہ رمضان المبارک

زیر انتظام لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

حسب سابق اس سال بھی انشاء اللہ تعالیٰ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے شعبہ تعلیم کے ماتحت رمضان کے مہینہ میں تعلیم القرآن کلاس لگائی جائے گی۔ جس کا کورس مندرجہ ذیل ہوگا۔

۱۔ قرآن کریم کے ابتدائی دو سپارے مع ترجمہ اور معمولی تفسیر

۲۔ حدیث کی کتاب	نبراس المومنین
۳۔ کلام کی کتاب	دعوۃ الامیر
۴۔ سیرۃ و تاریخ کی کتاب	سلسلہ احمدیہ - سیرت حضرت مسیح موعودؑ
۵۔ فقہ کی کتاب	فقہ احمدیہ حصہ اوّل
۶۔ عربی کی کتاب	حصہ اوّل

قیام و طعام کا انتظام لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے ذمے ہوگا۔ موسم کے مطابق بستر اور کپڑے ہمراہ لائیں۔ کتابیں اور کاپیاں ہمراہ لائیں۔ (سیکرٹری شعبہ تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

اعلان امتحان ہمارا رسولؐ

برائے ناصرات الاحمدیہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی تصنیف رسالہ ہمارا رسول کا امتحان وسط مئی میں ہوگا۔ انشاء اللہ۔

تمام لجنات ابھی سے بچیوں کی تیاری کروائیں۔ اس رسالہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی سیرت پر مختصر مگر نہایت آسان زبان میں روشنی ڈالی گئی ہے۔ تمام بچیوں کو اس امتحان میں شامل کرنے کی کوشش کریں۔

(جنرل سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

اندرون اضلاع میں حلقہ وار نظام کے قیام کے قواعد

جملہ جماعتہائے احمدیہ کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ گذشتہ مجلس مشاورت (منعقدہ مارچ ۱۹۶۱ء) میں تجویز ۱ بالفاظ ذیل پیش ہوئی تھی۔

"جماعتوں کی بڑھتی ہوئی رفتار کی وجہ سے ضلع وار نظام کے ماتحت حلقہ وار امارتوں کے قیام کی ضرورت محسوس ہو رہی ہے۔ نیز یہ کہ حلقہ وار امراء کے انتخاب میں مندرجہ ذیل امور کو مدنظر رکھنا ہوگا۔

الف:۔ حلقہ وار امراء کا حلقہ باجازت صدر انجمن احمدیہ بمنظوری خلیفہ وقت کم از کم چھ جماعتوں پر مشتمل ہوگا۔ اور انتخاب امیر حلقہ امیر ضلع یا اس کے خاص نمائندہ کی زیر نگرانی ہوگا۔

ب:۔ اس حلقہ وار امارت کی مجلس انتخاب کے مندرجہ ذیل ممبران ہوں گے۔

۱۔ صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام جو اس حلقہ امارت میں رہتے ہیں۔

۲۔ اس حلقہ امارت کی ہر ایک انجمن کا پریذیڈنٹ، سیکرٹری مال اور سیکرٹری اصلاح و ارشاد ممبر ہوگا"

نوٹ:۔ صحابہ بوجہ معذوری اپنی رائے تحریری طور پر صدر کے پاس بھیجنے کے مجاز ہوں گے۔

اس تجویز پر سب کمیٹی مجلس مشاورت نے حسب ذیل سفارش کی تھی:۔

"جس جس ضلع میں حلقہ وار امارتیں قائم کرنی مناسب اور ضروری ہوں۔ اصولی طور پر وہاں حلقہ وار نظام قائم کیا جائے اور اس کے متعلق قواعد و ضوابط صدر انجمن احمدیہ ترتیب دے اور نافذ کرے اور کہ یہ سب کمیٹی حلقہ وار نظام کی ضرورت کو محسوس کرتی ہے۔

یہ سفارش مجلس مشاورت میں پیش ہو کر منظور ہوئی۔ مجلس مشاورت ۱۹۶۱ء کے فیصلہ کی تعمیل میں صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ نے اپنے ریزولیوشن نمبر ۱۳۴-غ م ۲۰-۱-۶۲ کے ذریعہ اندرون اضلاع میں حلقہ وار نظام کے قیام کے لئے مندرجہ قواعد منظور فرمائے ہیں۔

۱۔ جائز ہوگا کہ اضلاع کے اندر جہاں ضرورت محسوس ہو امیر متعلقہ ضلع یا مرکز کی تجویز پر بمنظوری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز حسب ضرورت حلقہ وار امارتیں قائم کی جاویں۔

۲۔ حلقہ امارت کا دائرہ حسب حالات مرکز مقرر کرے گا۔ جو کم از کم پانچ اور زیادہ سے زیادہ دس انجمنوں پر مشتمل ہوگا۔

۳۔ امراء حلقہ کا انتخاب حلقہ متعلقہ میں واقع مقامی جماعتوں کے امراء اور صدر صاحبان اپنے میں سے متفقہ طور پر یا کثرت رائے سے (جو بھی صورت ہو) کریں گے۔

۴۔ امراء حلقہ کے انتخاب کی آخری منظوری سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے حاصل کی جانی ضروری ہوگی۔

۵۔ حلقہ وار امراء کا انتخاب متعلقہ اضلاع کے امیر کی زیر صدارت ہوگا۔ خاص حالات میں مرکز صدر مقرر کرے گا۔ (ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

"پاکستانی سرحد پر افغان فوجوں کے اجتماع کا سلسلہ بدستور جاری ہے"

"افغان ایجنٹوں کی سرگرمیاں ختم کر دی گئی ہیں" کمشنر پشاور ڈویژن کا اعلان

پشاور یکم فروری۔ پشاور ڈویژن کے کمشنر راجہ شیر افضل خان نے کہا ہے کہ ریاست دیر اور باجوڑ کی سرحدوں پر افغان فوجوں کے اجتماع کا سلسلہ اب بھی جاری ہے۔ لیکن باجوڑ کے علاقہ میں افغان ایجنٹوں کی سرگرمیاں مکمل طور پر ختم ہو گئی ہیں۔

کمشنر نے کہا کہ افغان ایجنٹوں نے پاکستانی قبائلیوں کو اپنی سازشوں کے جال میں پھنسانے کی جو کوششیں کی تھیں وہ بری طرح ناکام ہوئی ہیں اور محب وطن قبائلی باشندوں نے افغان ایجنٹوں کو ایسا منہ توڑ جواب دیا ہے کہ اب افغان حکمرانوں کا سب سے بڑا ایجنٹ بادشاہ گل بھی اس علاقہ سے بھاگ گیا ہے اور وہ یہ سمجھتا ہے کہ اب وہ صرف کابل میں بیٹھ کر ہی کچھ کر سکتا ہے اور باجوڑ یا پاکستان کی سرحد کے کسی بھی نواحی علاقہ میں آنا اس کے لئے خطرے سے خالی نہیں ہے۔

نوابزادہ شیخ افضل خان نے کہا کہ بھارتی لیڈروں نے حال ہی میں پاکستان کی مخالفت کے متعلق جو بیانات دیئے ہیں ان کے خلاف پاکستان کے قبائلی عوام نے جس شدید ردعمل کا اظہار کیا ہے وہ ملک سے ان کی وفاداری کا واضح ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ افغان عوام یحییٰ خیل خاندان کے ہاتھوں جن مصائب کا نشانہ بن رہے ہیں انہیں اس کا پورا احساس ہے اور افغان عوام سے مکمل ہمدردی ہے۔ کمشنر نے قبائلی علاقہ کے عوام کی خوشحالی کے لئے ترقیاتی سکیموں کی وضاحت کی۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ بنیادی جمہوریتوں کا نظام جرگہ سسٹم کی ایک ترمیم شدہ شکل ہے۔ اس لئے قبائلی عوام اس میں گہری دلچسپی لے رہے ہیں۔

بھارت کو ایس۔ کے دہلوی کا انتباہ

کراچی یکم فروری۔ بھارت نے اپنی مسلح افواج ایسے مقامات پر متعین کر رکھی ہیں جہاں سے انہیں آسانی سے پاکستان پر حملہ کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ وزارت خارجہ کے سیکرٹری مسٹر ایس کے دہلوی نے اس صورت حال کے پیش نظر بھارت کو متنبہ کیا ہے کہ اگر بھارتی فوجوں نے ایک بھی گولی چلائی تو اس کے نتائج نہایت خطرناک ہوں گے۔ آپ نے کہا کہ کسی بھارتی فوجی کی بے احتیاطی سے جنگ کی آگ بھڑک سکتی ہے۔ اور اگر ایسا ہوا تو دونوں ملکوں کو اس کی بھاری قیمت ادا کرنی پڑے گی۔ انہوں نے کہا کہ بھارتی فوجوں کے اجتماع سے خطرناک صورت حال پیدا ہو سکتی ہے۔ اور اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل نمائندہ کو اس صورت حال کی طرف حفاظتی کونسل کی توجہ دلانے کی ہدایت کی گئی ہے۔

انہوں نے کہا کہ فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں خود سپاہی ہیں اور وہ جنگ کی تباہ کاریوں سے پوری طرح آگاہ ہیں۔ انہیں اس بات کا پوری طرح احساس ہے کہ پاکستان کو ترقی اور خوشحالی کے لئے امن کی ضرورت ہے۔

ولادت

(۱) مؤرخہ ۱۲ جنوری ۱۹۶۲ء کو خدا تعالیٰ نے میری بہن کلثوم بیگم اہلیہ عبدالرحیم صاحب مدہوش کو پانچ لڑکیوں کے بعد تیسرا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی عمر دے۔ نیک اور خادم دین بنائے۔

(بشریٰ شمس اہلیہ قریشی نذیر احمد صاحب کراچی)

(۲) اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے اس عاجز کو چار لڑکیوں کے بعد مؤرخہ ۱۸/۱/۶۲ کو بروز جمعرات لڑکا عطا فرمایا ہے۔ نومولود حکیم سید عبدالغنی صاحب شریفی مرحوم کا پوتا ہے۔ بزرگان سلسلہ اور دیگر احباب سے نومولود کی درازیٔ عمر اور خادم دین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

(سید انور احمد شریفی فرید ٹاؤن منٹگمری)

ڈھائی سو مصریوں کے سیاسی حقوق بحال

قاہرہ۔ یکم فروری۔ صدر جمال عبدالناصر نے گذشتہ روز ایک فرمان جاری کیا جس کے تحت ان ۲۵۲ شہریوں کے تمام سیاسی حقوق بحال کر دیئے گئے ہیں جنہیں ایک جابر قانون کے تحت ان حقوق سے محروم کر دیا گیا تھا۔ قاہرہ ریڈیو کے ایک نشریہ میں بتایا گیا ہے کہ ایک کمیشن شہریوں کی درخواستوں کی سماعت کر رہا ہے اور صدر ناصر کو ایسے شہریوں کے ناموں کی ایک فہرست عنقریب پیش کر دے گا جن کے تمام سیاسی حقوق بحال ہونے چاہئیں۔ یاد رہے کہ سیاسی پابندیوں کے قانون کے تحت حال ہی میں بعض شہریوں کے تمام سیاسی حقوق سلب کر لئے گئے تھے۔

پنڈت نہرو براہ راست بات چیت میں پاکستان سے لحت مصالحت پر کبھی آمادہ نہیں ہوئے

(صدر ایوب کا بیان)

بھارتی فوج کے ریزرو دستے بھی پاکستان کی سرحد پر پہنچا دیئے گئے ہیں۔

ڈھاکہ یکم فروری۔ صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں نے کہا ہے کہ میں نے پہلے بھی پنڈت نہرو سے کشمیر کے سوال پر براہ راست بات چیت کی ہے لیکن ایسی بات چیت کبھی بار آور ثابت نہیں ہوئی۔ انہوں نے مشرقی پاکستان کے ایک ہفتہ کے دورے پر ڈھاکہ پہنچ کر کہا کہ بھارتی وزیر اعظم کو مسئلہ کشمیر پر براہ راست بات چیت کے کئی مواقع ملے لیکن انہوں نے کام کی بات کرنے اور اس مسئلہ پر پاکستان کے ساتھ مصالحت پر آمادگی کا کبھی اظہار نہیں کیا۔

صدر ایوب نے کہا کہ اگر مسئلہ کشمیر پر براہ راست بات چیت کی کوئی اور بنیاد ہو تو میں ایسی صورت میں کسی جگہ اور کسی وقت بھی پنڈت نہرو سے ملاقات کرنے کے لئے تیار ہوں۔ آپ نے کہا کہ مجھے یہ معلوم نہیں کہ مسئلہ کشمیر کا تصفیہ کرانے کے بارے میں صدر کینیڈی کی تجویز مکمل طور پر ناکام ہو گئی ہے لیکن میں نے اخبارات میں پڑھا ہے کہ پنڈت نہرو نے کشمیر کے بارے میں صدر کینیڈی کی تجویز مسترد کر دی ہے۔

آپ نے ایک اور سوال کے جواب میں کہا کہ پاکستان اب کشمیر کا مسئلہ سلامتی کونسل میں پیش کرے گا کیونکہ اقوام متحدہ اسی مقصد سے قائم کی گئی ہے کہ اس ادارہ کے ذریعہ بین الاقوامی تنازعات سلجھائے جائیں۔

بھارتی انتخابات

بھارت کے آئندہ انتخابات کا ذکر کرتے ہوئے صدر پاکستان نے کہا کہ بھارتی انتخابات کا سب سے بڑا منصوبہ یہ ہے کہ پاکستان کے خلاف زہر اگلا جائے اور اس معاملہ میں ہندوستان کی ہر سیاسی پارٹی ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر پاکستان دشمنی کے اظہار کی کوشش کر رہی ہے۔ سمجھ میں نہیں آتا کہ بھارت کی جماعتوں نے یہ رویہ آخر کیوں اختیار کر رکھا ہے۔

صدر ایوب نے کہا کہ ہمارے پاس اس بات کا کافی ثبوت ہے کہ بھارت نے مشرقی پاکستان کی سرحد پر کافی فوج جمع کر رکھی ہے۔ لیکن بھارتی فوج کا بڑا حصہ مغربی پاکستان کی سرحد پر جمع کیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ بھارتی فوجیں ایسی جگہ متعین کی گئی ہیں جہاں سے انہیں پاکستان پر حملہ کے لئے آسانی سے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ آپ نے کہا کہ "اگر یہ صورت حال خطرناک نہیں ہے تو پھر پاکستان کی سرحدوں پر بھارتی فوجوں کے اجتماع کو اور کیا نام دیا جائے۔؟" آپ نے کہا "حد یہ ہے کہ بھارتی فوجوں کے ریزرو دستے بھی پاکستان کی سرحد پر پہنچا دیئے گئے ہیں"۔

سیاسی پارٹیاں

صدر ایوب نے کہا کہ پاکستان کے آئین کا اعلان فروری کے تیسرے ہفتہ میں کر دیا جائے گا۔ آپ نے کہا کہ اگر سیاسی پارٹیوں کے بغیر ملک کا نظم و نسق چلایا جا سکے تو یہ ملک کی خوش قسمتی ہوگی۔ اور مجھے اس سے بڑی خوشی ہوگی۔ لیکن اگر سیاسی پارٹیوں کا وجود ناگزیر ہوا تو پھر یہ پارٹیاں پارلیمنٹ کے منظور کردہ قوانین کے مطابق ہی قائم کی جائیں گی اور پارلیمنٹ کو اس بارے میں مطمئن کرنا ضروری ہوگا کہ آیا سیاسی جماعتیں بعض بنیادی تقاضے پورے کرتی ہیں یا نہیں۔

گورنروں کی کانفرنس

گورنروں کی کانفرنس کے متعلق سوالات کا جواب دیتے ہوئے آپ نے کہا کہ کانفرنس پولیس اور خوراک و زراعت کمیشن کی رپورٹوں کے علاوہ ایجنڈے کے باقی امور پر بھی غور کرے گی انہوں نے کہا کہ کانفرنس کے ایجنڈے میں ۲۳ امور شامل ہیں۔ پاکستان کے ترقیاتی منصوبوں کی ضرورتیں پوری کرنے کے سلسلہ میں دوست ملکوں کی طرف سے چورانوے کروڑ پچاس لاکھ ڈالر کی امداد پر صدر ایوب نے اطمینان کیا۔ آپ نے کہا کہ یہ امداد مہیا کرنے کے سلسلہ میں ہمارے دوستوں بالخصوص امریکہ اور عالمی بنک کو خاصی سعی کرنی پڑی ہے۔ انہوں نے امداد کا پچھتر فی صد مہیا فراہم کیا ہے۔

صدر ایوب مشرقی پاکستان کے ایک ہفتہ کے دورے پر ڈھاکہ پہنچے ہیں۔ مغربی پاکستان کے گورنر ملک امیر محمد خاں وزیر خارجہ مسٹر منظور قادر قومی تعمیر نو اور اطلاعات کے وزیر مسٹر حبیب الرحمن وزیر خزانہ مسٹر عبدالقادر اقتصادی امور میں رابطہ کے وزیر مسٹر محمد شعیب بھی آپ کے ہمراہ ڈھاکہ پہنچے ہیں۔ آپ گورنروں کی کانفرنس کی صدارت کر رہے ہیں۔ جو آج سے ڈھاکہ میں شروع ہے۔ جمعہ کے روز آپ ڈھاکہ میں بنیادی جمہوریتوں کے کنونشن کا افتتاح کریں گے۔ ۳ فروری کو آپ فینچو گنج میں مینوفیکچرنگ کھاد کے کارخانہ کا افتتاح کرنے کے لئے سلہٹ جائیں گے اور اگلے روز تیسرے پہر آپ ایک پبلک جلسہ سے خطاب کریں گے۔ ۵ فروری کو راج شاہی یونیورسٹی کے سالانہ جلسہ تقسیم اسناد سے خطاب کریں گے۔ ۶ فروری کو آپ صبح کے وقت صوبائی مشاورتی کونسل سے اور تیسرے

اهل اسلام
کس طرح ترقی کر سکتے ہیں؟
کارڈ آنے پر
مفت
عبداللہ الہ دین سکندرآباد
(دکن)

درخواست دعا

میرا چھوٹا بیٹا حنیف احمد سلمہ چند روز سے بعارضہ نمونیہ ربوہ میں بیمار ہے، احباب جماعت صحت عاجلہ و کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (محمود احمد مرزا ہائی سکول کبیر والہ ضلع ملتان)

انعامی کوپنوں کے ذریعے فروخت بڑھانے پر پابندی عائد کرنے کا فیصلہ

زرعی پیداوار میں اضافے کے لئے کواپریٹو فارمنگ کی حوصلہ افزائی

ڈھاکہ ۲ فروری - گورنروں کی کانفرنس نے فیصلہ کیا ہے کہ ملک میں زرعی پیداوار میں اضافہ کے لئے امداد باہمی کے ذریعہ کاشت کاری کی حوصلہ افزائی کی جائے - کانفرنس نے پرائمری اور ثانوی سطحوں پر زرعی تعلیم دینے کا بھی فیصلہ کیا۔ کانفرنس نے انعامی کوپنوں کے ذریعہ فروخت بڑھانے پر پابندی لگانے کا بھی فیصلہ کیا۔

کل صبح یہاں صدر ایوب کی زیر صدارت گورنروں کی کانفرنس کا اجلاس منعقد ہوا - اجلاس صبح ساڑھے آٹھ بجے شروع ہوا - اور سوا نو بجے بعد دوپہر ختم ہو گیا۔ مشرقی پاکستان اور مغربی پاکستان کے دونوں گورنر مرکزی کابینہ کے تمام ارکان، منصوبہ بندی کمیشن کے ڈپٹی چیئرمین اور اعلیٰ صوبائی و مرکزی افسروں نے شرکت کی - امروزہ اجلاس کے بعد ایک اعلان جاری کیا گیا جس میں بتایا گیا کہ ایجنڈے کے بارہ امور کے بارے میں فیصلے کئے گئے - یہ امور امداد باہمی اور اجتماعی فارمنگ کے ذریعہ مشینوں سے کھیتی باڑی زراعتی تعلیم، شکر قندی کی کاشت، بنیادی جمہوریتوں کے آرڈر ۱۹۵۹ء میں بعض ترامیم انعامی کوپنوں کے ذریعہ فروخت پر پابندی، پرائمری تعلیم، سرکاری ملازموں میں بدعنوانیوں کے انسداد وغیرہ سے متعلق تھے - اجناس خوردنی اور دیگر زرعی پیداوار میں اضافہ کے بارے میں فیصلہ کیا گیا کہ امداد باہمی کے ذریعہ کاشت کی حوصلہ افزائی کی جائے اور حکومت کھاد، جراثیم کش ادویات، بہتر بیجوں اور مشینری وغیرہ کے سلسلہ میں مالی امداد دے

کانفرنس نے اس امر کا فیصلہ بھی کیا کہ پرائمری اور ثانوی سطحوں پر زراعتی تعلیم دی جائے - دیہی علاقوں میں خاص طور پر زراعتی تعلیم کو زیادہ اہمیت دی جائے گی۔ ملک کے دونوں حصوں میں اساتذہ کو زرعی اداروں میں تربیت دینے کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔

ترقی کے میدان میں خود مختار اور نیم خود مختار اداروں نے زیادہ سے زیادہ اہم کردار ادا کرنا شروع کر دیا ہے - واپڈا اس وقت آبپاشی کی تمام تعمیرات کا اور زرعی ترقی کا تمام کام زرعی ترقیاتی کارپوریشن کے سپرد ہے - ان اداروں کے ارکان کو ضلعی کونسلوں اور ڈویژنل کونسلوں میں شامل کیا جائے گا۔ تاکہ ترقیاتی کاموں میں رابطہ پیدا کیا جائے۔

گورنروں کی کانفرنس نے یہ فیصلہ بھی کیا ہے کہ انعامی کوپنوں کے ذریعہ فروخت بڑھانے پر پابندی عائد کر دی جائے - اس وقت کئی ادارے انعامی کوپنوں کے ذریعہ اپنے مال کی فروخت بڑھانے کی کوشش کر رہے ہیں اور عوام نے اخبارات کے ذریعہ شکایت کی ہے کہ اعلان کے مطابق انعامات نہیں دئے جاتے - گورنروں کی کانفرنس نے اپنے فیصلہ میں کہا ہے کہ اس قسم کی فروخت بڑھانے کے نتیجہ میں عوام غیر ضروری اشیاء خرید لیتے ہیں۔ گورنروں کی کانفرنس کل پھر ہوگی۔

کالج یونین

بقیہ صفحہ اول

ٹرافیاں ہمارے کالج نے جیتی ہیں۔

مزید برآں ہمارے کالج کے مقرر نور محمد چانڈیہ نے کل پاکستان انگریزی مباحثہ میں تیسری پوزیشن حاصل کی ہے جو حال ہی میں ڈی مونٹ مورنسی کالج سرگودہا کی سٹوڈنٹس یونین کے زیر اہتمام سرگودہا میں منعقد ہوا تھا۔

احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے مقررین کو زیادہ سے زیادہ کامیابیاں عطا فرمائے - آمین +

• ماسکو ۲ فروری، ایک معتبر روسی ذریعہ کے مطابق روس کے سابق وزیر خارجہ مسٹر مالوٹوف عارضہ قلب میں مبتلا ہیں اور ان دنوں ایک ہسپتال میں زیر علاج ہیں آپ کی عمر اکہتر برس ہے۔

اعلان نکاح

مورخہ ۶۲/۱/۲۸ کو بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں ملک محمد صادق صاحب اوورسیر ابن محترم ملک سراج الدین صاحب (معرفت نیدوے ڈرائی کلیننگ وکٹوریا روڈ کراچی) کا نکاح ہمراہ نعیمہ ملک صاحبہ بنت مکرم ملک عبد الرحمان صاحب دفتر بیت المال بعوض حق مہر مبلغ ایک ہزار روپیہ مکرم و محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھا۔

بزرگان سلسلہ و احباب جماعت دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے موجب خیر و برکت بنائے آمین - (محمد ابراہیم محلہ دار الصدر شرقی ربوہ)

اکسیر پھٹ

تھنوں اور ریشم سے پیدا ہونے والے مہلک اپھارہ کی زیر ہدف اور مجرب دوا۔
قیمت فی پیکٹ ۷۵ پیسے فی درجن ۶ روپے دو درجن یا اس سے زیادہ خریدنے پر خرچ ڈاک پیکنگ بذمہ کمپنی۔ تفصیلات کے لئے رسالہ معلومات ہومیوپیتھی مفت طلب کریں۔
مینیجر ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی (شعبہ حیوانات) ربوہ

ضروری اعلان متعلق انتخابات عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ

آئندہ سہ سالہ میعاد (از ۶۲/۵/۱ تا ۶۵/۴/۳۰) کے لئے انتخابات موصول ہو رہے ہیں۔ مگر وہ اکثر نامکمل ہوتے ہیں - لہٰذا جملہ جماعت ہائے احمدیہ کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ انتخابات کی رپورٹیں بھجواتے وقت مندرجہ ذیل امور کا خاص طور پر خیال رکھیں۔

۱ - منتخب شدہ احباب میں سے جو دوست موصی ہوں ان کے وصیت نمبر ضرور درج کئے جائیں۔

۲ - غیر موصی عہدیداروں کے متعلق مقامی سیکرٹری مال کی تصدیق بھی رپورٹ انتخاب کے ساتھ شامل ہونی ضروری ہے کہ وہ بقایا دار نہیں ہیں۔

۳ - رپورٹ انتخاب پر دو ایسے احباب کی تصدیق بھی ہو جو کسی عہدہ کے لئے انتخاب میں نہ آئے ہوں۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان)

دریائے کابل پر پل تعمیر کرنے کی منظوری

• راولپنڈی ۲ فروری اقتصادی کمیٹی نے ضلع مردان میں جہانگیرہ کے قریب دریائے کابل پر ایک پل تعمیر کرنے کی منظوری دے دی ہے - یہ سکیم تیس لاکھ روپے کے خرچ سے موجودہ منصوبہ کی مدت میں مکمل ہو جائے گی +

درخواست دعا

(حضرت قاضی محمد عبد اللہ صاحب ربوہ)

میری لڑکی عزیزہ امۃ الوہاب سلمہا اللہ تعالیٰ کو کل کپڑے پر استری کرتے ہوئے اچانک بجلی کا کرنٹ لگا جس کے صدمہ سے بے ہوشی طاری ہو گئی۔ مگر اللہ تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر اور احسان ہے کہ نیچے گر جانے سے تار ٹوٹ گئی اور خطرہ دور ہو گیا الحمد للہ۔ تاہم بائیں بازو میں ابھی تک تکلیف ہے۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اسے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

(قاضی محمد عبد اللہ عفی عنہ محلہ دار الصدر ربوہ)

نوٹ :- حضرت قاضی صاحب موصوف نے شکرانے کے طور پر ایک مستحق کے نام ایک سال کے لئے الفضل کا خطبہ نمبر جاری کروایا ہے۔ فجزاہ اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

(مینیجر الفضل)

الفضل کے خریداران کی خدمت میں ضروری گذارش

بعض احباب ہدایت فرماتے ہیں کہ ان کی قیمت ختم ہونے پر وی۔ پی نہ کیا جائے بلکہ خط کے ذریعہ قیمت کا مطالبہ کیا جائے لیکن اکثر دیکھا گیا ہے کہ متعدد احباب کئی کئی چٹھیاں اور یاد دہانیاں کرانے کے بعد بھی قیمت بھجوانے میں تساہل برتتے ہیں۔ ایسے احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ آئندہ دفتر ایسے احباب کی خدمت میں یکے بعد دیگرے دو چٹھیاں بھجوایا کرے گا اور ان کی قیمت وصول نہ ہونے کی صورت میں ان دو چٹھیوں کے ایک ہفتہ بعد ان کی خدمت میں وی پی بھجوا دیا کرے گا۔ احباب وی۔ پی چھڑا کر شکریہ کا موقعہ دیں۔

(مینیجر الفضل)

ہمیشہ طارق ٹرانسپورٹ کمپنی کی آرام دہ بسوں میں سفر کریں!

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴